نظمیں

اختر کاظمی

ناؤ کاغذ کی

یہ دُنیا اِک سمندر ہے
بہت گرداب ہیں جس میں
تلاطم بھی بہت ہے اِس کی لہروں میں
مگر کچھ لوگ ایسے ہیں،
جو دُنیاوی سمندر میں
چلاتے ناؤ کاغذ کی
فنا انجام ہے جس کا،
یہ اُس پر مُسکراتے ہیں!
مگر ہم سنتے آئے ہیں
نہیں چلتی کبھی تادیر،
کوئی ناؤ کاغذ کی
سُبک پا کوئی بھی جھونکا ہوا کا
بدل سکتا ہے رُخ اِس کا
کوئی گرداب لمحوں میں
غرقاب کرسکتا ہے اِس کو
تو پھر کیا فائدہ ہے،
ناؤ کاغذ کی چلانے کا!؟

349،عرب پور، نزد بسنت ٹاکیز، فتح پور۔212601 (یوپی)

اظہار وارثی

تعاقب

مجھ سے بہتر ہو تم
تم سے بہتر کوئی اور ہو گا
ازل سے ابھی تک
چلا آرہا ہے کم وبیش کا سلسلہ
اپنی اس کمتری کا پتا
تم کو ہو یا نہ ہو
مجھ کو ہے
زندگانی کی ہر دوڑ میں
مجھ سے آگے ہو تم
میں تمہارے تعاقب میں ہوں
اور یوں ہی ہمیشہ رہوں گا
کہ ہے اِس تعاقب میں جاری
مرے ارتقا کا سفر

برہمنی پورہ، بہرائچ۔271801